سوال

(131) نماز عید فرض یا سنت؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد حسن ویکفیلڈ سے لکھتے ہیں نماز عیدین فرض ہے یا سنت؟ اور کیا جیل میں مسلمان قیدی کےلئے یہ نماز ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دنیا میں مختلف قوموں اور اصحاب مذاہب کی عید اور میلے کے دن ہیں جن میں وہ خوشی اور مسرت کا مختلف طریقوں سے اظہار کرتے ہیں۔ اسلام نے بھی جہاں انسان کی روحانی و جسمانی ضروریات کا خیال رکھا ہے وہاں خوشی و مسرت کے مظاہرے کےلئے بھی اس کی طبعی وفطری ضروریات کو نظر انداز نہیں کیا۔ اس لئے امت اسلامیہ کو دوسری قوموں کا تابع بنانے کی بجائے اسے عید کے دو دن عطا کئے ہیں جو عبادت کے دن ہونے کے ساتھ اظہار خوشی و مسرت کے ایام بھی ہیں۔ ان میں ایک عید الفطر ہے جو رمضان کے روزوں کا عمل مکمل کرنے کے بعد رکھی گئی ہے اور دوسری عید الاضحیٰ ہے جو حج کے اہم فریضہ کی ادائیگی کے بعد رکھی گئی ہے۔ ان دونوں عیدوں کے علاوہ اسلام میں کسی اور شرعی عید کا کوئی تصور نہیں ہے اور نہ ہی اور کسی عید کے احکام و مسائل کا کتب حدیث وفقہ میں ذکر ہے جیسے آج کل لوگ عید میلاد النبی ﷺ یا عید غدیر وغیرہ مناتے ہیں۔

عیدین کی نماز کی حیثیت کے بارے میں اختلاف ہے کہ یہ فرض ہے یا سنت؟ بعض نے اسے واجب قرار دیا ہے بعض نے سنت مؤکدہ اور بعض کے نزدیک صرف سنت ہے بہر حال یہ نماز فرض نہیں ہے۔ فرض تو دن اور رات میں صرف پانچ نمازیں ہیں۔ ان کے علاوہ کوئی بھی نماز فرض نہیں ہے۔ صحیح بات یہی ہے کہ یہ نماز سنت ہے لیکن اہمیت کے لحاظ سے یہ سنت ممتاز و منفرد ہے۔ اس کا اہتمام دوسری سنتوں کے مقابلے میں زیادہ ہونا چاہئے کیونکہ عبادت اور عید کے ساتھ عیدین کے اجتماعات مسلمانوں کی یک جہتی اور اتحاد کے مظاہر بھی ہیں۔

جب یہ فرض نہیں تو جیل کے قیدی پر بدرجہ اولیٰ فرض نہیں ہوگی۔ اگر آسانی سے جیل میں قیدیوں کےلئے عیدین کی نماز کا اہتمام ہوسکتا ہے تو بہتر ورنہ ان کےلئے یہ نماز ادا کرنا ضروری ہرگز نہیں۔ قیدیوں کےلئے تو نماز جمعہ (جو فرض ہے) بھی لازمی نہیں ہے جب کہ عیدین کی نماز ویسے بھی فرض نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص307

محدث فتویٰ